کشتی

مَیں اپنے ہاتھوں سے اپنی کشتی کے چند تختے اکھیڑ دوں گا
مَیں جانتا ہوں کہ میری کشتی مِرا اثاثہ ہے، قیمتی ہے
مَیں جانتا ہوں کہ میری کشتی ہے کسب میرا، کمائی بھی ہے
مجھے پتا ہے کہ اپنی کشتی کے بَل پہ دریا میں تیرتا ہوں
مجھے پتا ہے کہ دو کناروں کو صرف اِس سے ہی پاٹتا ہوں
مجھے خبر ہے کہ ٹوٹی کشتی مِرا ہی نقصان ہے مگر مَیں
اب اپنے ہاتھوں سے اپنی کشتی کے چند تختے اکھیڑ دوں گا

مجھے پتا ہے کہ یہ زمانہ بھی ایک دریائے آگہی ہے
کہ جس کی اِس سمت قلب والے علومِ شرقی لیے پڑے ہیں
اور اِس کے اُس پار عقل والے بیانِ غربی لیے کھڑے ہیں

https://emad-ahmad.com

مَیں اِس زمانے کے مشرقی ساحلوں پہ رہتا ہوں اِس لیے مَیں
خرد کو کچھ اور کہہ رہا ہوں، جُنوں کو کچھ اور کہہ رہا ہوں
مَیں مشرقی ساحلوں کے اوپر بڑی سہولت سے رہ رہا ہوں
مگر مجھے زیست کے سفر میں
کبھی کبھی رزق کی خبر میں
کبھی اندھیرے کبھی سَحر میں
اَماں کے موسم میں اور ڈر میں
کئی برس مغربی کناروں سے واسطہ پڑ چکا ہے اب تک

مجھے پتا ہے کہ اہلِ مغرب خرد کو کچھ اور کہہ رہے ہیں
جُنوں کو کچھ اور کہہ رہے ہیں
مجھے پتا ہے کہ اُن کناروں پہ بادشاہت ہے کس نہج کی
مجھے پتا ہے کہ اُن کا حاکم دجل کو سچ کہہ کے بیچتا ہے
وہ صرف ظاہر کو دیکھتا ہے
کہ اس کی قلبی نگاہ کج ہے
مجھے پتا ہے کہ میری کشتی وہاں گئی تو وہ چھین لیں گے

https://emad-ahmad.com/

مجھے پتا ہے مرا اثاثہ، یہ کسبِ دن اُن کی دسترس میں پہنچ گیا تو نہیں بچے گا
مجھے اندھیرا ہی ڈھانپ لے گا
مجھے پتا ہے کہ میری دولت کو اُن کا قانون بانٹ لے گا
مجھے پتا ہے کہ مغربی ساحلوں پہ رہنا بہت کٹھن ہے
کمالِ فن ہے
مگر مَیں اتنا تو جانتا ہوں کہ اِس زمانے میں مغربی ساحلوں سے کٹ کر
فنونِ مغرب سے دور ہٹ کر
کوئی جیے گا تو بس ادھوری طرح جیے گا
اُسے زمانہ بہت ہی پیچھے دھکیل دے گا
سو اِن مسائل کا اِک ہی حل ہے
جو مستقل ہے

مجھے خبر ہے کہ اپنی کشتی کو مشرقی ساحلوں پہ رکھ کر
مَیں اہلِ مغرب سے کس طرح خود کو دور کر لوں تو جی سکوں گا
اِسی لئے مَیں اگرچہ کشتی کو اِس ہی دریا میں کھے کروں گا
پر اپنے ہاتھوں سے اپنی کشتی کے چند تختے اکھیڑ دوں گا

https://emad-ahmad.com/